441

FEROZEPORE CITY DELY. 24 DEC 36 8 30 AM

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ | ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ـ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللہ اکبر

الفضل قادیان

روزنامہ

THE DAILY ALFAZL QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

شرح چندہ پیشگی — سالانہ ۱۵ — ششماہی ۸ — سہ ماہی ۴/۱۲

قیمت فی پرچہ ایک آنہ | قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۲۰

جلد ۲۴ | مورخہ ۹ شوال ۱۳۵۵ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۵۰

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۲ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ساڑھے آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت پھر ناساز ہوگئی ہے۔ سر میں چکر آتے ہیں۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔

جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے دُور کے احباب آنے شروع ہوگئے ہیں۔

آج دوپہر کو عبد الحمید خاں صاحب کی طرف سے جن کی شادی پیر افتخار احمد صاحب کی لڑکی سے ہوئی ہے دعوتِ ولیمہ دی گئی۔

چوہدری جلال الدین صاحب صحابی قدیم باشندہ قادیان بعمر ۷۳ سال ۱۹ دسمبر بعارضہ نمونیا فوت ہوگئے۔ جنازہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھایا۔ اور مرحوم مقبرہ بہشتی میں دفن کئے گئے۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

تیسرے سال کی مالی قربانی کے متعلق وعدہ کرنیوالی جماعتیں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے تیسرے سال کی مالی قربانی کا جو ارشاد فرمایا ہے۔ اس کی تعمیل میں جن جماعتوں کے وعدوں کی مکمل یا نامکمل فہرستیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پہونچ چکی ہیں۔ ان کی فہرست اس لئے شائع کی جانی مناسب ہے۔ کہ وہ جماعتیں جن کے نام اس فہرست میں نہیں۔ وہ سمجھ لیں۔ کہ ان کے وعدوں کی فہرست تاحال حضور کی خدمت میں پیش نہیں ہوئی۔ اور وہ اپنی فہرستیں جہاں تک ممکن ہوسکے۔ جلد مکمل کرکے حضور کی خدمت میں پیش کریں۔

نیز جن جماعتوں کے نام شائع کئے جا رہے ہیں۔ ان میں بھی بعض جماعتوں کی فہرست نامکمل ہے۔ چاہیئے کہ وہ بھی جلد اسے مکمل کریں۔

کارکنوں کو فہرستوں کے مکمل کرنے میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ ارشاد زیر نظر رکھنا چاہیئے۔ اور وعدہ کرنے والے احباب کو بھی یاد دلانا چاہیئے۔ کہ

"اپنی ہمتیں مضبوط کرو۔ اور ارادہ کی کمر کس لو۔ اور اپنے اردگرد کے منافقوں کی طرف نگاہ مت ڈالو۔ کہ مومن منافق کو کھینچتا ہے نہ کہ منافق مومن کو۔"

"جہاں تک ان سے ہوسکے۔ وہ پہلے سالوں سے بڑھ کر اس میں حصہ لینے کی کوشش کریں گے۔ کیونکہ مومن کا قدم پیچھے نہیں پڑتا۔ بلکہ اسے جتنی قربانی پیش کرنی پڑتی ہے۔ اتنا ہی وہ اخلاص میں آگے بڑھ جاتا ہے۔"

پس ہر ایک مخلص کو چندہ تحریک جدید میں گزشتہ سال کی نسبت آگے قدم بڑھانا چاہیئے۔ یعنی اضافہ کے ساتھ وعدہ پیش کرنا چاہیئے۔ اور جلد پیش کرنا چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دافع بواسیر

اگر کوئی دوست بواسیر کے نامراد مرض میں مبتلا ہوں۔ تو وہ مجھ سے بواسیر کی دوا مفت طلب کر سکتے ہیں۔ لاہور سے باہر کے احباب صرف خرچ ڈاک کیلئے ۸؍ کے ٹکٹ ارسال فرمائیں۔ اور مقامی احباب خود تشریف لاکر مفت لے جائیں۔ صحت اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہے۔

خاکسار:۔ محمد شفیع احمدی معرفت ماسٹر عبدالحکیم نمبر ۳۵ فلیمنگ روڈ لاہور

مکانات برائے فروخت

نور ہسپتال کے نزدیک اور محلہ دارالرحمت میں دو پختہ مکانات برائے فروخت ہیں۔ خواہشمند اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر خط وکتابت کریں۔ یا خود تشریف لاکر ملاحظہ کرکے بات چیت کر سکتے ہیں:۔

محمد عبداللہ اوورسیر قادیان

اردو شارٹ ہینڈ

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹری شدہ

صرف دس آسان سبق پراسپکٹس ونمونہ سبق مفت

اردو شارٹ ہینڈ ٹریننگ کالج بٹالہ پنجاب

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو — اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو — دشمن کا بھی جہاں میں نہ گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹے ہی فوت ہو جاتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں اسکو عوام اٹھرا اور اطبا اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس مرض کے لئے حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کی مجرب محافظ اٹھرا گولیاں اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ آپ کی یہ گولیاں ان کیلئے بہت ہی مجرب اور مشہور ہیں۔ جو اٹھرا کے رنج وغم میں مبتلا ہیں کئی خالی گھر آج خدا کے فضل سے بچوں سے بھرے پڑے ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے بچہ ذہین اور خوبصورت توانا تندرست اور اٹھرا کے تمام اثرات سے بچا ہوا پیدا ہو کر والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت ہوتا ہے قیمت فی تولہ عہ شروع حمل سے آخر رضاعت تک گیارہ تولے گولیاں خرچ ہوتی ہیں۔ یکمشت منگوانے پر فی تولہ ایک روپیہ لیا جائیگا

پتہ عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان پنجاب

سرمۂ نور رجسٹرڈ

سرموں کا سرتاج دنیا میں شہرت حاصل کر چکا ہے۔ قادیان کی بزرگ ہستیاں اطباء و ڈاکٹر و رؤساء امراء پرزور الفاظ میں تصدیقات فرما رہے ہیں۔ قادیان کا قدیمی مشہور عالم کل امراض چشم میں مفید ہونے کے علاوہ نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بے نظیر ہے۔

قیمت فی تولہ دو روپے۔ چھ ماشے ایک روپیہ

ملنے کا پتہ:۔ محمد حیات منیجر رفیق حیات۔ قادیان۔ پنجاب

اکسیر العین

برائے جملہ امراض چشم

تریاق بے نظیر

زردی غبار آلودگی اور Fatty Covering کا جانی دشمن Visionary System کی تدبیر و اصلاح کرنے والا

تیر بہدف اکسیر

Optic Narues, Umnales & Veins اور Organ of Vision میں روح تقویت پھونکنے والا

اسکو ایک معمولی اشتہار سمجھکر نہ پڑھیں۔ بلکہ مژدۂ جانفزا سمجھکر غور سے پڑھیں

اگر آپ کو ضعف بصر۔ غبار آلود آنکھ۔ زردی چھانا۔ موتیا بند پانی بہنا۔ آشوب چشم۔ ککرے و دانے پڑنا۔ ستارے سے دکھائی دینا۔ کویوں میں زخم ہونا۔ سفید پتلی پر گوشت یا لال ڈورے بڑھنا۔ یا خون کے سے داغ پڑنا۔ جلن۔ خارش۔ دھند۔ پڑوال۔ جالا۔ پھولا۔ رتوندی یا شبکوری۔ آنکھ چندھیانا۔ گانجنی۔ رنگ برنگ کے ذرے دکھائی دینا۔ آنکھ کا بھاری پن کنپٹی کا درد۔ پتلی کا درد۔ حروف پھٹے پھٹے یا دو دو نظر آنا۔ گیجڑ آنا۔ پپوٹوں اور پلکوں کی بیماریاں۔ روشنی کا برداشت نہ ہونا اندھیری آنا اور جملہ خرابیاں جو عضو بصارت میں ہو سکتی ہیں۔ جن سے کوئی یا کئی بیماریاں لاحق ہیں۔ تو آپ ہمارا اکسیر جو مستند اطباء و ڈاکٹروں اور ویدوں کا مسلمہ ہے۔ اور جو ۲۷ عمدہ تازہ۔ پختہ۔ رسیدہ فصل پر لی ہوئی ہندی مفردات سے طب جدید کے اعلےٰ اصولوں پر اوزان صحیحہ اور ترکیب و اصلاح مفردات کے ساتھ ملین د مرکب کیا گیا ہے۔ استعمال کریں۔

یہ جملہ عوارض چشم کے لئے بفضل تعالےٰ تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ **پندرہ روز کے استعمال** سے آنکھیں مانند آئینہ صاف شفاف چمکدار اور مفرح ہو جاتی ہیں۔

اگر تمام معالجے و امیدیں ناکام ہو چکی ہوں۔ تو ایک دفعہ اس کو ضرور آزمائیں۔ زیادہ تعریف فضول صدہا مایوس مریض صحتیاب ہو گئے۔ اور چشمے سے نجات ملی کئی اسناد موجود ہیں۔ قیمت فی ڈبیہ ۸؍ ۶ ڈبیہ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ ۱۲ ڈبیہ کے خریدار کو ایک ڈبیہ انعام

ایم۔ ایس نظامی مالک کارخانہ اکسیر العین مقابل ریلوے اسٹیشن بیاور ضلع اجمیر

جرابوں کی خرید میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رعایت و سہولت

ہم سب سے یہی امید کیجاتی ہے۔ کہ ہم تمام اپنے قومی کارخانہ کی ہی جراب استعمال کریں مگر بعض جگہ یہ دستیاب نہیں ہوسکتیں۔ یا تمام اقسام میں نہیں مل سکتیں اس لئے احباب تک ان کے اپنے کارخانہ کی جراب جو نہایت مضبوط۔ دیدہ زیب و سستی ہیں پہنچانے کی خاطر یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ۱۵ر جنوری ۱۹۳۷ء تک ایک درجن کے خریدار کو محصولڈاک معاف قیمت بذریعہ محاسب یا بذریعہ دی۔ پی

قیمتیں	لٹری	گرم جراب
مردانہ سائز ۹½ تا ۱۱ =	۳ر، ۴ر، ۵ر، ۶ر	۱۲ر - ۱۴ر
زنانہ سائز ۸ تا ۹ =	۳ر، ۳ر، ۴ر، ۵ر	۸ر ۱۰ر

لٹری و گرم سٹاکنگ (لمبی جراب) و بچگانہ جراب ہر سائز بھی موجود ہے۔

نیز جلسہ سالانہ پر بھی نمائش گاہ میں انشاء اللہ سٹار ہوزری کی جرابوں کی نمائش ہوگی۔ اور خاص رعایتی قیمتوں پر پیش خدمت کیجاویگی اس لئے جن احباب نے جلسہ پر آنا ہو اپنے بال بچوں کیواسطے ہمیں سے جرابیں خرید فرماویں

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

دارالامان قادیان میں

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ تحریک جدید کے ماتحت قوم کے نادار بچوں کو صاحب ہنر اور بیکار افراد کو باکار بنانے کے واسطے جو صنعتی کارخانجات جاری کئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک

دی یونیورسل شوفیکٹری قادیان ہے

جس میں بچوں کو بوٹ سازی کا کام سکھانے کیواسطے ہندوستان میں بوٹ سازی کے مرکز آگرہ سے اس فن کے استادوں کو بلا کر مقرر کیا گیا ہے۔ نیز احباب کرام کی ضروریات کو پورا کرنے کے واسطے اس فیکٹری میں ہر قسم کے بوٹ و شوز زنانہ۔ مردانہ و بچگانہ اعلےٰ قسم کے میٹریل سے نہایت مضبوط اور فیشن ایبل تیار کرائے جاتے ہیں۔ جو کہ ہر حال میں تمام دیگر قسم کے بوٹوں سے اعلےٰ ہیں۔

سیدنا امیر المومنین کے ارشاد کے ماتحت میٹریل اعلےٰ اور نرخ کم رکھے گئے ہیں۔ اس لئے اس کوالٹی کے تمام دوسرے بوٹوں سے ارزاں ہیں۔

ارزانی نرخ کی وجوہات آگرہ میں چمڑا تیار کرنے کا کوئی کارخانہ نہیں جس طرح آگرہ کے کارخانہ داروں کو دوسری جگہ سے مال منگوانا پڑتا ہے۔ اسی طرح ہم بھی براہ راست کارخانجات سے مال منگوا لیتے ہیں۔ دوسرے ہمارے فیکٹری چونکہ نقد خریدتی ہے۔ اس لئے بہ نسبت ان کے ہمیں مال سستا ملتا ہے۔ ان کا نقطۂ نگاہ زیادہ سے زیادہ پیسہ کمانا اور ہمارا نصب العین قوم کے بچوں کو باہنر اور باکار بنانا ہے اس لئے ہمیں زیادہ منافع کی ضرورت نہیں۔ آگرہ میں مکانات کے کرایہ گراں ہیں۔ اور یہاں ارزاں۔ ان وجوہات کی بنا پر ہم ان کی نسبت مال اچھا اور ارزاں مہیا کر سکتے ہیں۔

احباب کرام کا فرض

اب احباب کرام کا فرض ہے۔ کہ سیدنا امیر المومنین کی خواہشات کو عملی جامہ پہنانے میں ہمارا ہاتھ بٹائیں۔ اپنے استعمال کے لئے بوٹ بیوی و بچوں کے استعمال کیلئے لیڈی شوز و بوٹ اپنے قومی کارخانہ **دی یونیورسل شوفیکٹری قادیان** سے منگوائیں۔ جلسہ سالانہ بھی آرہا ہے۔ نیز عید الاضحیٰ پر پہننے کے واسطے اپنے تمام کنبہ کیواسطے بوٹوں کا آرڈر اس اعلان کو دیکھتے ہی ہمیں ارسال کردیں۔ تاکہ ٹھیک وقت پر آپکو بوٹ پہنچ سکیں

ہمارا نمایندہ

عنقریب ہی نمونہ جات لیکر دارالامان سے نزدیک کی جماعتوں کے پاس حاضر ہوسکیگا۔ احباب کرام کا فرض ہے۔ کہ ہر طرح سے تعاون کریں۔ اور اپنی ضروریات کے مطابق آرڈر دیکر اپنے قومی ادارہ کی امداد کریں۔ جو کہ سیدنا امیر المومنین کی عین خوشنودی اور احباب کرام کی بہبودی کا موجب ہوگا۔

نوٹ

ہم اس امر کی کوشش میں ہیں۔ کہ ہر ایک شہر میں کسی مقامی دکاندار کو بطور ایجنٹ مقرر کردیا جائے جہاں سے ہر قسم کا مال مقامی احباب کو ہر وقت دستیاب ہوسکے۔ مگر ساتھ ہی واضح کردینا ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ چونکہ ہمارا نصب العین کم سے کم منافع ہے۔ لہذا ہم ایجنٹ صاحبان کو کم سے کم کمیشن ہی دے سکیں گے۔ اور چونکہ دکاندار کا مطمع نظر زیادہ سے زیادہ منافع ہوتا ہے۔ اس لئے ممکن ہے کہ وہ قلیل کمیشن پر قانع نہ رہکر آپ کے قومی کارخانہ کے تیار کردہ مال کی مذمت بیان کرکے وہ بوٹ آپکے پاس فروخت کرنے کی کوشش کرے جس میں اس کو بہت زیادہ منافع ملتا ہو۔ اس لئے احباب کرام ایسے ایجنٹ صاحب کی ہوشیاری سے آگاہ رہیں۔ اور اپنے ہی کارخانہ دی یونیورسل شوفیکٹری قادیان کے تیار کردہ بوٹ خریدیں۔ جو کہ کوالٹی میں اعلےٰ اور اس لحاظ سے قیمت میں ارزاں ہیں۔ والسلام۔ **مینیجر دی یونیورسل شوفیکٹری قادیان**

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۲۱ دسمبر "ڈیلی ٹیلیگراف" کے نامہ نگار مقیم جبل الطارق کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جنرل فرانکو کی امداد کے لیے اہل جرمن کثیر تعداد میں ہسپانیہ پہنچ رہے ہیں۔ گذشتہ ہفتہ ۵۰۰۰ رضاکار ہسپانیہ پہنچے۔ کل تعداد ۱۲ اور ۱۵ ہزار کے درمیان پہنچ گئی ہے جرمن رضاکاروں کی حرکات و سکنات کو مخفی رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جرمن فوجیوں کو یہ نہیں بتایا جاتا۔ کہ ان کو کہاں اور کس مقصد کے لئے بھیجا جا رہا ہے۔ ایسا ہی اطالوی ساخت کے بے شمار ٹینک شمالی اشبیلیہ کی طرف نقل و حرکت کر رہے ہیں۔

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ ٹائمیز کا نامہ نگار مقیم میونخ رقمطراز ہے کہ عنقریب ہسپانیہ کی طرف ۲۰۰۰ کے قریب نازیوں کا مزید دستہ بھیجا جائے گا۔

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ روزنامہ "ٹائمیز" کا نامہ نگار مقیم میڈرڈ اطلاع دیتا ہے کہ میڈرڈ میں روز و شب بمباری ہو رہی ہے۔ یونیورسٹی کی عمارتیں جن پر لاکھوں روپے خرچ کئے گئے تھے تباہ و برباد ہو چکی ہیں۔ اویڈو اور دوسرے شہروں سے آنے والوں کا بیان ہے کہ وہاں بھی خانہ جنگی کے باعث کروڑوں روپوں کا نقصان ہوا ہے۔ میڈرڈ میں رات کو کوئی شخص شہر میں چراغ نہیں جلا سکتا۔ رات دن بموں کے پھٹنے اور گولہ باری کی آوازوں کے سوا کوئی آواز سننے میں نہیں آتی۔ بیگناہ عورتیں اور معصوم بچے دم زدن میں موت کے گھاٹ اتار دیئے جاتے ہیں۔ چاروں طرف نعشوں کے ٹکڑے نظر آتے ہیں۔ دھماکوں سے پیدا شدہ دھوئیں کے بعد مجروحین کی دردناک چیخیں دلوں کو ہلا رہی ہیں۔ توپوں کے فائروں سے ہزاروں آدمی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ میڈرڈ میں دس دن کے عرصہ میں ۵۰ ٹن بم برسائے گئے ہیں۔ تاریخی عمارتوں کے گرنے کا اندازہ لگانا غیر ممکن ہے ڈیوک آف البا کی اقامت گاہ جو لاکھوں روپیہ سے تعمیر ہوئی تھی مسمار ہو چکی ہے۔

شنگھائی ۲۰ دسمبر۔ چونکہ مارشل چیانگ کائی شک ابھی تک قید سے رہا نہیں ہوئے۔ اس لئے حکومت چین نے سرخ پوشوں کے خلاف جنگ شروع کر دی ہے۔ نانکنگ سے آمدہ ایک اطلاع سے پایا جاتا ہے کہ صوبہ شانسی کے گورنر کی بیوی کو گذشتہ ہفتہ کے دن باغیوں نے ہلاک کر دیا۔

لاہور۔ ۲۱ دسمبر سرکاری بیان مظہر ہے کہ حکومت پنجاب نے سال گذشتہ میں رشوت ستانی کے الزام میں ۷۵ حکام کے خلاف اقدام کیا۔ مختلف محکموں کے افسروں کی تعداد حسب ذیل ہے پبلک ورکس ۷۔ جنگلات ۱۔ پولیس ۴۹۔ عدالت ۱۵۔ سکرٹریٹ ۳۔ دفتر فنانشل کمشنر ۲۔ پنجاب ہیرننگ ۱۔ جیل خانہ ۱۲

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ برطانیہ کی طرف سے حکومت ہسپانیہ کی حکومت کے لئے ۵ ہزار گیس کے نقاب بھیجے گئے ہیں۔

ماسکو ۲۰ دسمبر۔ ایک نیم سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ باغیوں کے ایک نامعلوم جہاز نے ۱۴ دسمبر کو اوران اور کارٹیگنا کے درمیان ایک روسی جہاز پر گولہ باری کر کے اسے ڈبو دیا۔ جہاز کے مسافروں کے نقصان کی ابھی تک کوئی اطلاع نہیں آئی یہ جہاز بیلجیم کی ایک کمپنی کے لیے سامان لے جا رہا تھا۔

ٹوکیو ۱۹ دسمبر۔ وزیر امور خارجہ نے چینی سفیر کو مطلع کیا ہے کہ اگر چین کی مرکزی حکومت اور باغیوں میں کوئی سمجھوتہ ہوا۔ تو حکومت جاپان اسے منظور نہیں کرے گی۔

بغداد (بذریعہ ہوائی ڈاک) گذشتہ ہفتہ کے دوران میں عراق میں زبردست بارش ہوئی۔ جس کی وجہ سے ملک کے بیشتر حصہ میں پانی ہی پانی نظر آتا ہے صحرا میں آمد و رفت کے تمام ذرائع منقطع ہو گئے ہیں۔ غیر ملکی ڈاک دس روز کے بعد بغداد پہنچ سکے گی دریائے دجلہ میں طغیانی آگئی ہے۔ اور تین روز میں ۶۲۰ میٹر پانی چڑھ گیا ہے۔ جس کی وجہ سے سڑکیں زیر آب ہیں۔ اربیل اور کرکوک شہروں کے قریب درجنوں دیہات زیر آب ہیں۔ اور متعدد مکانات مسمار ہو گئے ہیں۔ ایک گاؤں میں ایک مکان کے گرنے کی وجہ سے تیرہ عرب ہلاک ہو گئے ہیں۔ حکومت نے حکم دیا ہے کہ بوسیدہ مکانوں کا جلد از جلد معائنہ کیا جائے اور غیر محفوظ عمارتوں کو گرا دیا جائے۔

نئی دہلی ۲۱ دسمبر۔ آج ارکان اسمبلی کے نام ایک مراسلہ بھیجا گیا ہے۔ جس میں ریلوے بجٹ اور جنرل بجٹ کے پیش کئے جانے اور ان پر بحث و تمحیص کرنے کی تاریخیں مذکور ہیں۔ ریلوے کا بجٹ ۱۶ فروری کو پیش ہوگا۔ اس پر عام بحث ۱۸ فروری کو ہوگی اور مطالبات زر ۱۹، ۲۲، ۲۳، ۲۴ اور ۲۵ فروری کو کئے جائینگے۔ سر جیمس گرگ ۲۷ فروری کو ۵ بجے بعد دوپہر جنرل بجٹ پیش کریں گے عام بحث ۲ اور ۳ مارچ کو ہوگی اور عام مطالبات زر ۵، ۶، ۸، ۹ اور ۱۰ مارچ کو کئے جائینگے۔

سری نگر ۲۱ دسمبر۔ بانہال سے کشمیر کا راستہ موسم سرما کی شدت کی وجہ سے بند کر دیا گیا ہے۔

کانگڑہ ۱۸ دسمبر۔ آٹھ روز سے پہاڑوں پر برف باری ہو رہی ہے شدت سے سردی پڑ رہی ہے مطلع ابھی تک صاف نہیں ہوا۔ کئی دیہات میں چیچک کی وبا کا زور ہو رہا ہے۔

پیرس ۲۱ دسمبر میکسیکو کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ زلزلہ کی وجہ سے ۲۲۰ آدمی ہلاک اور سینکڑوں مجروح ہوئے پانچ گاؤں بالکل تباہ ہو گئے۔ زلزلہ آتش فشاں پہاڑ پھٹنے کی وجہ سے آیا

لکھنؤ ۲۱ دسمبر۔ متھرا شہر میں ذبیحہ گاؤ کے خلاف ستیہ گرہ کرنے کے لئے جو جتھے آرہے تھے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ان کا داخلہ دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری بند کر دیا تھا۔ آج سات والنٹیروں نے اس کی خلاف ورزی کی جنہیں گرفتار کر لیا گیا۔

کینبرا ۲۱ دسمبر۔ ایک امریکن اخبار کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ مسز سمپسن موسم بہار سے پیشتر ڈیوک آف ونڈسر (سابق شاہ ایڈورڈ) سے نہیں ملیں گی اور وہ کئی ماہ یہاں ہی رہیں گی۔

نئی دہلی ۲۱ دسمبر۔ جاپان اور ہندوستان میں تجارتی معاہدہ کے دوران میں مسٹر یونسز اور مسٹر ٹوکاگریڈ سے گفت و شنید کر رہے ہیں امید ہے کہ معاہدہ عنقریب پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔

نانکن ۲۰ دسمبر۔ چونکہ چین کے باغیوں نے قیدیوں کو رہا کرنے سے انکار کر دیا ہے اس لئے سرکاری فوجوں نے ان کے خلاف کارروائی شروع کر دی ہے اور ان کا بیان ہے کہ تصادم کے بعد سیانفو کے مشرق میں ۵۰ میل کے فاصلہ پر ہورشین پر قبضہ کر لیا ہے۔ چیانگ کنگشک کو رہا کرانے کے لئے۔ ٹی وی سونگ بذریعہ ہوائی جہاز سیانفو پہنچ گئے ہیں۔

امرتسر ۲۱ دسمبر۔ محکمہ ہیلتھ کی رپورٹ کے مطابق گذشتہ ہفتہ میں چیچک سے ۴۴ موتیں ہوئیں۔ ۱۹ دسمبر کو ۱۰ اموات اسی وبا کے باعث ہوئیں۔ چیچک کا زور ابھی تک بڑھ رہا ہے۔

پٹنہ ۲۱ دسمبر۔ آج سیتا مڑھی اور نواحی دیہات میں بڑے زور سے ژالہ باری ہوئی۔ جو آدھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ اس کے بعد موسلا دھار بارش ہوئی۔

لنڈن۔ ۲۰ دسمبر۔ میڈرڈ کے مغربی محاذ پر خونریز جنگ ہوئی۔ میڈرڈ کی اشتراکی مجلس دفاع نے اعلان کیا ہے کہ سرکاری فوجوں نے باغیوں کو پسپا کر دیا ہے ناکامی کے بعد باغیوں نے بمباری شروع کر دی۔ سرکاری فوجوں نے برگوس کے محاذ کی طرف پیش قدمی شروع کر دی ہے تمام سڑکوں کو توڑ دیا ہے اور شمالی فوج سے اپنا الحاق کر لیا ہے۔ باغیوں کا ایک اعلان مظہر ہے کہ انہوں نے ویلنیا اور نواحی دیہات پر شدید جنگ کے بعد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نام حلقہ — جماعتیں

قادیان - (۱) گورداسپور (۲) بٹالہ (۳) سانیاں (۴) اٹھوال (۵) تیجہ کلاں (۶) بھاگووال (۷) ہستھیالی (۸) دھرم کوٹ بگہ (۹) پھوکے (۱۰) شاہ پور (۱۱) میانی شیرا (۱۲) قادیان دارالامان
بعض حلقوں کی فہرستوں کا انتظار ہے۔

سرحد (۱) پشاور (۲) سرائے نورنگ (۳) نوشہرہ چھاؤنی (۴) ٹوپی (۵) مردان (۶) لنڈی کوتل (۷) واتو (۸) مانسہرہ (۹) ایبٹ آباد (۱۰) مالاکنڈ

گجرات - (۱) شیخ پور (۲) کھاریاں (۳) لالہ موسےٰ (۴) سرائے عالمگیر (۵) گوٹریالہ (۶) چک سکندر

کشمیر - (۱) اکھنور (۲) میرپور کوٹلی (۳) پنجیڑی (۴) بانڈی پورہ (۵) جموں (۶) پونچھ

لائل پور (۱) ٹوبہ ٹیک سنگھ (۲) چک ۲۴۳ کلیان پور (۳) چک ۳۱۲ کھتوالی (۴) چک ۵۶۵ (۵) چک ۱۰۸ چودہری والا (۶) گوجرہ (۷) لائل پور

ڈیرہ غازیخان - ڈیرہ غازی خان

شیخوپورہ (۱) چک ۱۸/۹ آنبہ (۲) شاہ مسکین (۳) مریدکے (۴) شیخوپورہ (۵) سیدالہ

سندھ - (۱) کراچی (۲) محمود آباد فارم (۳) کوٹری (۴) چانگ (۵) احمد آباد اسٹیٹ (۶) میرپور خاص - (۷) جے پور

دکن (۱) حیدرآباد دکن (۲) سکندرآباد - اس جماعت کا وعدہ بذریعہ تار قریب ڈیوڑھا موصول ہوا (۳) بمبئی

ملتان (۱) کبیروالہ (۲) ملتان (۳) لودھراں (۴) سردارپور (۵) رحیم یار خان ریاست بہاولپور - (۶) دنیاپور

لاہور (۱) ہانڈو - (۲) لاہور چھاؤنی (۳) مزنگ (۴) گنج (۵) لاہور خاص - اس حلقہ کی فہرست تکمیل طلب ہے (۶) علی پور چک ۱۶

کیمبل پور - (۱) کوٹ فتح خان (۲) کیمبل پور

فیروزپور (۱) ہیڈ سلیمانکی (۲) فیروزپور چھاؤنی (۳) فیروزپور شہر - یہ فہرست تکمیل طلب ہے

منٹگمری - (۱) چک ۵۵ محمود پور (۲) تائی والہ (۳) چک ۳۰/۱۱ (۴) پاکپٹن (۵) دیپالپور (۶) چک ۱۱

سیالکوٹ (۱) بھاگووال (۲) عزیز پور ڈگری (۳) سیالکوٹ چھاؤنی (۴) عینو والی (۵) نیکے بریال (۶) گھنوکے ججہ

راولپنڈی (۱) گوجرخان (۲) راولپنڈی

یو-پی وغیرہ (۱) لکھنؤ (۲) میرٹھ چھاؤنی (۳) ڈیرہ دون (۴) جمشید پور (۵) شموگا (۶) مونگھیر (۷) آگرہ (۸) سنبل پور (۹) بھدرک (۱۰) دہلی

ہوشیارپور (۱) ماہل پور (۲) دھرم سالہ (۳) ہوشیارپور خاص (۴) کاٹھگڑھ

جالندھر (۱) راہوں (۲) بیانوال (۳) کریام (۴) کریم پورہ

ریاستہائے - (۱) دھوری (۲) نابھہ

جہلم (۱) احمدی پور (۲) چکوال (۳) جہلم

سرگودھا (۱) چک ۴۶ (۲) چک ۹۹ (۳) مڈھ رانجھا

گوجرانوالہ (۱) ترگڑی (۲) گوجرانوالہ (۳) اکال گڑھ (۴) مدرسہ (۵) گکھڑ

انبالہ (۱) انبالہ چھاؤنی (۲) انبالہ شہر

جھنگ (۱) شورکوٹ (۲) جھنگ

کوئٹہ - اس جماعت کی فہرست گذشتہ سال سے نمایاں اضافہ کے ساتھ پہونچی ہے۔ نیز اس کی یہ خصوصیت ہے کہ اکثر اصحاب نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور اپنے والدین اور بچوں اور احمدی شہدائے کوئٹہ کی طرف سے رقوم کا وعدہ کیا ہے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

غربا اور مساکین کو یاد رکھیں

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے اصحاب دارالامان میں رہنے والے غربا اور مساکین کو نہ بھولیں۔ اور آتے ہوئے ان کے لئے سردی سے بچنے کے واسطے مستعمل یا نئے پارچات پوشیدنی دبستر وغیرہ لیتے آئیں۔ اور ان یتامیٰ مساکین و بیوگان کی دعاؤں کے مستحق ہوکر مورد فضل الٰہی ہوں۔

قائمقام پرائیویٹ سکرٹری

احمدیہ فیلوشپ آف یوتھ کے زیر اہتمام لیکچر

چودھری سر ظفر اللہ خان صاحب کا پیغام احمدی نوجوانوں کے نام

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ۲۶ دسمبر چھ بجے شام احمدیہ فیلوشپ آف یوتھ کے زیر اہتمام آنریبل چودہری سر ظفر اللہ خان صاحب رکن حکومت ہند "احمدی نوجوانوں کا نصب العین" کے موضوع پر انگریزی میں تقریر فرمائیں گے۔ جناب ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی مشہور تاریخی نظم سے

نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے
پر یہ ہے شرط کہ ضائع میرا پیغام نہ ہو

کا ترجمہ انگریزی نظم میں سنائیں گے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ایک پیغام ہندوستان کے مسلم نوجوانوں کے نام شائع کیا جارہا ہے۔

عبدالوہاب عمر۔ سکرٹری احمدیہ فیلوشپ آف یوتھ

سالانہ نمائش کے متعلق اعلان

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ کہ اس دفعہ خرید وفروخت سالانہ نمائش کا انتظام گذشتہ سال کے مقابلہ میں زیادہ وسیع پیمانہ پر کیا گیا ہے۔ اس لئے تمام ان احباب کی خدمت میں جو اس مبارک اجتماع کے موقعہ پر خدا تعالےٰ کے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بستی میں تشریف لائیں گے گذارش ہے کہ وہ نمائش کو کامیاب بنانے کے لئے اور باہر سے مال لانے والے تاجروں کی حوصلہ افزائی کے لئے نمائش گاہ میں ضرور تشریف لائیں۔ اور کوئی نہ کوئی چیز ضرور خرید فرمائیں۔ تجارت پیشہ دوست کثرت سے اس میں حصہ لیں۔ اور دیگر تجارتی اشیاء کے علاوہ اپنے علاقہ کی مصنوعات بھی لائیں۔ تاکہ دوسرے علاقوں کے دوستوں کو ایسی اشیاء بآسانی خرید کرنے کا موقعہ میسر آسکے۔ نمائش گاہ میں جگہ حاصل کرنے کے لئے کرایہ وغیرہ کا فیصلہ مجھ سے مل کر یا تحریری طور پر کیا جاسکتا ہے۔

خاکسار۔ محمد عبد اللہ اوورسیر انچارج سالانہ نمائش دارالرحمت قادیان

انصار اللہ کا جلسہ سالانہ

گذشتہ سال کی طرح انشاء اللہ تعالےٰ اس سال بھی ۲۹ دسمبر ۱۹۳۹ء کو مسجد اقصےٰ میں انصار اللہ کا جلسہ سالانہ منعقد کیا جائے گا۔ تمام مہتمم صاحبان تبلیغ وسکرٹریان تبلیغ کا فرض ہے۔ کہ وہ دیگر تمام ممبران کو ساتھ لے کر جلسہ میں شریک ہوں۔ جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ اس جلسہ کی غرض وغائت یہ ہوتی ہے۔ کہ تبلیغ کے لئے اگر کسی جگہ کوئی خاص مشکلات پیش آتی ہوں۔ تو ان کا حل اور تبلیغ کے لئے نئی اور مفید تجاویز سوچی جائیں۔ اس لئے ایسے احباب جو نئی تجاویز پیش فرمانا چاہتے ہوں۔ یا اپنے علاقہ کی کسی مشکل کو حل کرنے کی تجاویز پر غور کروانا چاہتے ہوں۔ ان کو چاہیئے۔ کہ اپنی تجویز یا مشکل تحریر فرماکر ۲۸ دسمبر کی شام تک دفتر دعوت وتبلیغ میں پہنچا دیں۔ تا اس کو انصار اللہ کے اجلاس میں پیش کیا جاسکے۔

نوٹ:- وقت کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

ناظر دعوۃ وتبلیغ قادیان

442
Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۹ شوال ۱۳۵۵ھ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے مخلصین جماعت کو جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی دعوت

آج سے قریباً نصف صدی قبل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالےٰ کی منشاء کے ماتحت قائم کرنے والے جلسہ سالانہ کی جو اغراض و مقاصد بیان فرمائے تھے۔ وہ آج بھی اسی طرح بلکہ اس سے زیادہ زور کے ساتھ ہر احمدی سے مطالبہ کر رہے ہیں۔ کہ وہ حتی الامکان اس مبارک تقریب میں شامل ہونے کی کوشش کرے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:-

"اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے۔ اور انکے معلومات وسیع ہوں۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل و توفیق سے اُن کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں۔ کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہوں گے"۔

اب جبکہ خدا تعالےٰ کے محض فضل و کرم سے جماعت کا حلقہ وسیع ہو رہا ہے۔ ہر سال نئے اصحاب رشد و ہدایت پا رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیان فرمودہ اغراض کی اہمیت اور زیادہ بڑھتی جا رہی ہے۔ بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذات والا صفات ہے۔ جنہیں خود خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا حسن و احسان میں نظیر قرار دیا۔ اور آپ کے لگائے ہوئے گلشن کی حفاظت اور ترقی کا کام سپرد کیا ہے۔ ایام جلسہ سالانہ میں حضور سے ملاقات کرنے اور حضور کے ارشادات سننے کا فخر حاصل ہونا کوئی معمولی سعادت نہیں۔ پس اگر اور کوئی غرض اس اجتماع کی نہ بھی مترتب ہوتی ہو۔ تو صرف یہی ایک غرض اتنی عظیم الشان اور اتنی قابل قدر ہے کہ ہر احمدی کو اس کے حصول کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔

پھر آپس میں تعارف بڑھانے اور تعلقات اخوت کو مستحکم کرنے کا یہ بہترین موقعہ ہے۔ دور دراز کے احباب ایک دوسرے سے مل کر قلبی راحت و اطمینان حاصل کرتے ہیں۔ ایک اور غرض اس اجتماع کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بیان فرمائی ہے کہ اس موقعہ پر دنیا میں اشاعت اسلام کے لئے غور و فکر کیا جائے۔

ان اغراض کی اہمیت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے۔ کہ ان کا ذکر کرنے کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:-

"سو لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں۔ جو زاد راہ کی استطاعت رکھتے ہوں۔ اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لائیں اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنےٰ ادنےٰ ہرجوں کی پروا نہ کریں۔ خدا تعالےٰ مخلصوں کو ہر ایک قدم پر ثواب دیتا ہے۔ اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی"۔

گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہر اس احمدی کے لئے جلسہ میں شمولیت لازمی قرار دی ہے۔ جو زاد راہ کی استطاعت رکھتا ہو۔ اور اپنا سرمائی بستر ساتھ لا سکے۔ اور ساتھ ہی یہ ارشاد فرمایا ہے۔ کہ چونکہ مرکز احمدیت کے جلسہ سالانہ میں شریک ہونا اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں کام کرنا ہے۔ اس لئے کسی ذاتی ہرج یا کسی قسم کی محنت اور صعوبت کی پروا نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ اس کا اجر عطا کرے گا۔ پس اگر کوئی چھوٹا موٹا عذر یا تکلیف درپیش ہو۔ تو بھی اس کی پروا نہیں کرنی چاہیئے۔ ذرا غور تو فرمائیے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کس طرح بار بار جلسہ میں شمولیت کی تاکید فرما رہے ہیں۔ مزید تحریر فرماتے ہیں:-

"مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں۔ جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے۔ جس کے آگے کوئی بات اَن ہونی نہیں"۔

یہ ہے وہ امتیازی خصوصیت جو جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ کو حاصل ہے۔ اور جو ہر احمدی سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس میں ضرور شریک ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی جماعت کے مخلصین کو جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے لئے جو دعوت دی۔ اور جس کا مختصر ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ اسے آپ نے اس دعا پر ختم فرمایا ہے:-

"بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں۔ کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالےٰ ان کے ساتھ ہو۔ اور انکو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے۔ اور انکی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور انکے ہم و غم دور فرماوے اور انکو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور انکی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ انکو اٹھاوے جن پر اسکا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر انکے بعد اُن کا خلیفہ ہو۔ اے خدا۔ اے ذوالمجد والعطا اور رحیم اور مشکلکشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما۔ کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین"۔

اس نہایت ہی جامع دعا سے فیض یاب ہونے کے لئے چاہیئے کہ احمدی احباب اس للّٰہی جلسہ کے لئے ضرور سفر اختیار کریں۔ اور یقین رکھیں کہ اس وجہ سے خدا تعالےٰ ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات کو آسان کر دیگا۔ اور انکے ہم و غم دور فرما دیگا۔ اور ایسی طاقت بخشیگا کہ ہمیں اپنے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ حاصل ہو جائیگا۔ امید ہے کہ ہر احمدی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس دعوت کو دل کے کانوں سے سنیں گے۔ اور [illegible] کوشش کریں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکر و فکر

صداقت احمدیت

تم میں سے جس کو دین و دیانت سے ہے پیار۔ اب اس کا فرض ہے کہ وہ دل کر کے استوار لوگوں کو یہ بتائے۔ کہ وقت مسیح ہے۔ اب جنگ اور جہاد حرام اور قبیح ہے

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کے قلم سے

جنت کی خاطر بیٹیوں کی خواہش

مکرمی . . . . بعد سلام مسنون کے واضح ہو کہ کچھ عرصہ ہوا۔ آپ نے اخبار الفضل میں ایک مضمون اولاد نرینہ کے لئے دیا تھا۔ اس پر مجھے خیال آیا۔ کہ میں آپ سے بذریعہ اخبار لڑکی پیدا ہونے کے متعلق بھی کوئی اسی قسم کا نسخہ دریافت کروں۔ اور وجہ اس سوال کی یہ ہے۔ کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص دو لڑکیوں کو پالے۔ اور جوان کرے۔ **اس کی جنت کا ضامن میں ہوں**۔ اس لئے شائد اللہ تعالے مجھے فضل سے۔ اور حضور کے اس فرمان کی برکت سے جنت عطا فرمائے۔ دوسرے یہ کہ میرے ہاں اس وقت تک سات لڑکے ہوئے۔ اور لڑکی ایک بھی نہیں جس **کی مجھے اور میری اہلیہ کو ازحد خواہش ہے**۔ امید ہے۔ کہ اس کا بھی کوئی نسخہ اخبار میں درج فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ میں آپ کا اخبار الفضل عام طور پر دیکھتا رہتا ہوں۔ راقم سیکے از غیر احمدی۔ از ایبٹ آباد ضلع ہزارہ۔

جواب

مکرمی! وعلیکم السلام۔

آپ کے خط سے میں نے یہ نتیجے نکالے ہیں۔ پہلے ان کو سن لیجئے۔ اور اگر سچ ہوں تو دل میں ان کی تصدیق کیجئے۔ اللہ تعالے آپ کے دل کو کھولے۔ اور حق کو قبول کرنے کی توفیق دے۔

خدا کی نعمت کا شکر کرو

۱۔ اول یہ کہ آپ کو خدا تعالے نے سات لڑکے پے در پے محض اپنے فضل سے دیئے۔ مگر اس فضل کا شکریہ نہ ادا کیا۔ بلکہ بے اطمینانی کا اظہار۔

مرد کو عورت پر فضیلت

۲۔ شائد آپ اس فضل سے تنگ آ گئے۔ اور لگے۔ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ ھُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ ھُوَ خَیْرٌ کی خواہش کرنے کیونکہ خدا تعالے نے قرآن مجید میں عورتوں پر مردوں کو فضیلت دی ہے۔ جیسا کہ فرمایا ہے۔ وَلِلرِّجَالِ عَلَیْھِنَّ دَرَجَةٌ اور فرمایا۔ کہ اَلرِّجَالُ قَوّٰامُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ وغیرہا۔ حالانکہ اگر بارہ بیٹوں کے باپ یعقوب علیہ السلام آپ کی طرح تنگ آجاتے۔ تو سالہا سال باوجود گیارہ بیٹوں کے ہر وقت پیش نظر ہونے کے صرف ایک غائب یعنی بارھویں بیٹے کا غم نہ کھاتے رہتے۔ بلکہ نعوذ باللہ یہ کہتے کہ شکر ہے۔ بارہ میں سے ایک تو دفع ہوا۔ سو آپ کے تو ابھی بارہ۱۲ بھی نہیں ہوئے۔ اور آپ ان کی کثرت سے گھبرا گئے۔ حالانکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بہت جننے والی۔ اور بہت محبت کرنے والی بیبیاں نکاح میں لاؤ۔ تا میں تمہاری اولاد کی کثرت کی وجہ سے اور اپنی بڑی وسیع Electorate کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کر سکوں۔ یاد رکھو کسی نبی نے لڑکی کی دعا نہیں کی۔ بلکہ ہمیشہ جب کی لڑکے کی ہی۔ اور نیک خادم دین لڑکے کی۔

لڑکیوں کے متعلق رسول کریم کا ارشاد

۳۔ تیسرے آپ اپنے خط کو پڑھیئے اس سے بالکل واضح ہے۔ کہ یہ خیال آپ کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حقیقی اتباع کی تڑپ کی وجہ سے نہیں ہے۔ کیونکہ اس حدیث سے تو یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ لڑکیاں ادنےٰ چیز ہیں۔ اور ابتلا میں ڈالتی ہیں۔ اور لوگ ان کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ اس لئے آئندہ نسلیں خراب ہو جاتی ہیں۔ پس جن لوگوں کے ہاں خدا تعالے کی مشیت سے خود بخود لڑکیاں ہی پیدا ہوں۔ ایسے لوگوں کے غم دور کرنے۔ ان کی تسلی۔ اور ان کے ثواب کے لئے آپؐ نے بکمال شفقت یہ حدیث بیان فرمائی ہے۔ بعینہ اسی طرح جیسے کہ فرمایا ہے۔ کہ جب کسی پر مصیبت پڑے۔ تو وہ صبر کرے۔ اور راضی بالقضا ہو۔ تو اسے بہت اجر ملتا ہے۔ کیا آپ نے یا کسی اور نے اس موخر الذکر حدیث کی تعمیل اور صبر کا اجر حاصل کرنے کے لئے کبھی یہ دعا بھی کی ہے۔ کہ یا اللہ میرے والدین مر جائیں۔ میں بے روزگار ہو جاؤں میری بیوی بچے ہلاک ہو جائیں۔ میرا لڑکا امتحان میں فیل ہو جائے یا میں ہی سخت بیمار ہو جاؤں۔ تاکہ مجھے بموجب فرمودہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم صبر کا اجر ملے۔ سو جب آپ نے کبھی ایسا نہیں کیا۔ بلکہ اس کو مکروہ اور ناجائز رکھا۔ تو لڑکیوں کے لئے کیوں نسخہ چاہتے ہیں۔ لڑکیاں خدا تعالے نے دنیا میں پہلے ہی بہت نازل کر رکھی ہیں ان کا فکر ہی لوگوں کو دم نہیں لینے دیتا پھر آپ کو کیوں "غم نہ داری بز بخر" کا خیال پیدا ہو گیا ہے۔

لڑکیوں کے متعلق ذمہ واریاں

۴۔ کیا آپ کو معلوم نہیں۔ کہ جوان لڑکی کے متعلق اس زمانہ میں کیا کیا ذمہ واریاں پیش آتی ہیں۔ اگر کسی کی لڑکی جوان ہو کر اپنے خاندان پر یا ماں باپ پر کوئی بدنامی کا حرف لے آئے۔ یا ایسی جاہل یا بدتمیز یا بد اخلاق ہو کہ کوئی اس سے شادی کرنے پر راضی نہ ہو۔ یا شادی کرتے ہی وہ خدانخواستہ بیوہ ہو جائے۔ اور پھر مدت العمر ہی اس کا دوبارہ نکاح نہ ہو سکے۔ تو کیا آپ ایسی لڑکی کو پسند کریں گے؟ حالانکہ لڑکا اگر بے شادی کے رہ جائے۔ تو اس کے لئے یہ بات عیب نہیں سمجھی جاتی۔ یا اگر اس میں بعض بداخلاقیاں موجود ہوں۔ تو وہ ایسی سخت بدنامی کا موجب نہیں ہوتا۔

پس ڈرو خدا سے نئے بوجھ مانگنے سے اور حق ادا کرو ان بوجھوں کا۔ جو اس نے اپنی مشیت سے تم پر ڈال رکھے ہیں کیونکہ جو لوگ ایسے بوجھ خدا سے خود مانگتے ہیں اور دعوے کرتے ہیں۔ کہ ہم یوں پرورش کریں گے۔ اور یوں حدیث پر عمل کریں گے وہ الاماشاء اللہ بڑی زک اٹھاتے ہیں ایک شخص نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ کہ حضورؐ دعا کریں۔ میرے پاس بڑا مال دولت ہو جائے۔ تا میں خوب زکوٰۃ اور صدقات دیا کروں۔ آپؐ نے دعا فرمائی۔ مگر وہ اپنا وعدہ وفا نہ کر سکا۔ اس پر آپؐ نے اور آپؐ کے بعد آپؐ کے خلفاء نے اس سے زکوٰۃ اور صدقات لینے ہی بند کر دیئے۔ اور وہ مر گیا۔ اس آرزو میں کہ کاش مجھ سے کچھ قبول کیا جائے۔ مگر افسوس کہ نہ قبول کیا گیا۔ یہاں تک کہ اس کا معاملہ خدا سے جا پڑا۔ کیا آپ لڑکوں کی تسلی بخش تربیت سے فارغ ہو گئے ہیں۔ اور ان کو عالم فاضل بنا چکے ہیں۔ جو اب لڑکیوں کی فکر ہے؟

نفسانی خواہش

۵۔ اب میں آپ کے دل کا راز بتاتا ہوں۔ وہ اس فقرہ میں ہے۔ جو آپ نے لکھا ہے:۔

"میرے ہاں اس وقت تک سات لڑکے ہوئے۔ اور لڑکی ایک بھی نہیں جس کی مجھے اور میری اہلیہ کو ازحد خواہش ہے"

پس وجہ صرف یہ ازحد خواہش ہی ہے۔ اور اسی خواہش کے لئے آپ کو خواہ مخواہ وہ حدیث بھی یاد آ رہی ہے جسے آپ نے نقل کیا ہے۔ بعض لوگ شوقیہ اغراض کے لئے نکاح ثانی کرنا چاہتے ہیں۔ مگر ہمیشہ آیت قرآنی جو کثرت ازدواج کے متعلق ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یعنی فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ - لوگوں کے سامنے ثواب کے لئے پڑھتے رہتے ہیں - اور بعض لوگ کثرت عیش و عشرت میں منہمک ہو کر غافل ہو جاتے ہیں - اور پڑھتے ہیں - قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ - حالانکہ نہ وہ عبادہٖ میں داخل ہوتے ہیں - نہ ان کا عیش و عشرت طیّب اشیاء کے ساتھ ہوتا ہے - بلکہ ایسی اشیاء کے ساتھ ہوتا ہے - جن سے بجائے خدمت دین کے شہوات اور جوشوں ہی میں ترقی ہوتی ہے - وہ اشیاء دوسروں کے لئے طیّب ہوں - تو ہوں - مگر ان کے لئے ہرگز نہیں - کیونکہ نتیجہ ان کا صرف نفسانی حظوظ ہوتے ہیں - اور بس -

اسی طرح یہ لڑکیوں کی خواہش بھی شاید بسبب اس کے ہے - کہ لڑکے بہت ہو گئے - اور گھر میں عورتیں یہ چاہتی ہوں گی - کہ کوئی بچیہ ایسا ہو جسے چوڑیاں - اور زیور اور رنگین کپڑے پہنا کر ہم گڑیا کی طرح اس سے کھیلیں - کیونکہ لڑکی واقعی اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ہے *

۶ - لیکن اگر ایسی خواہش گھر میں لڑکی ہونے کی ہے - تو بڑا لڑکا تو اب ماشاء اللہ جوان ہوگا - اگر پندرہ سال سے اوپر ہے - تو اس کی شادی کر کے بہلی بہو تو لے آئیں - پھر وہ آپ کو دکھا دے گی - کہ لڑکی میں کیا مزا خدا نے رکھا ہے اور اگر اس بہو کو آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی حدیث کے فرمودہ کے بموجب تربیت دیں اور آپ کے گھر سے بھی اس کے ساتھ ایسی ہی شفقت کریں - تو پھر میں کہہ سکتا ہوں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ آپ کی راہ نمائی جنت کی طرف کر دے گا *

اصل نسخہ

۷ - اب میں اصل نسخہ آپ کے مطلب کا آپ کو بتا دیتا ہوں - اور وہ یہ کہ جیسا آپ کی تحریر سے مترشح ہوتا ہے - لڑکی تو اصل مقصود نہیں ہے - بلکہ اصل مقصود تو جنت ہے جس کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے وعدہ فرمایا ہے - اور ضمانت دی ہے - لڑکی تو اس کے حصول کا صرف ایک ذریعہ ہے سو جنت کے حصول کا آسان اور اعلےٰ اور یقینی اور بہترین ذریعہ بتاتا ہوں ایسا کہ اس کی وجہ سے انشاء اللہ لڑکیاں بھی ساتھ ہی حاصل ہو جاتی ہیں - بتاتا ہوں اور وہ ہے

قبولِ احمدیّت

میں آپ کو خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے - یہ یقین دلاتا ہوں - کہ احمدیت نقد جنّت ہے اِس جہان میں اور موعودہ جنّت ہے اُس جہان میں - اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم یقیناً ان دونوں جنّتوں کے ضامن ہیں - اگر کوئی صدق دل سے احمدیت قبول کر لے - اور اس پر استقامت دکھائے

آپ تو "الفضل" مدتوں سے پڑھتے ہیں - میری رائے میں تو اگر بصیرت کے ساتھ چالیس دن متواتر "الفضل" پڑھا جائے تو احمدیت میں کوئی شک و شبہ کی گنجائش ہی نہیں رہتی - پھر تمام قرآن مجید - تمام احادیث اور تمام بزرگانِ دین کے اقوال - اور انسان کا اپنا نورِ ضمیر - اور آسمان زمین کا ذرہ ذرہ - سورج - چاند ستارے اور تمام بڑے بڑے تغیرات اور حادثات سماوی - اور ارضی احمدیت کی صداقت پر پکار پکار کر گواہی دے رہے ہیں -

ایک کرامت

دیکھئے ایک کرامت اس سلسلہ کی بتاتا ہوں ہمارے حضور علیہا السلام نے امیر امان اللہ خاں کو دعوتِ امیر کے نام سے ایک کتاب بطور ہدیۂ تبلیغ بھیجی - اس نے اس تبلیغ کو نہ سنا اور دعوت کو رد کر دیا - اب اس کا وہ تاج و تخت کہاں ہے - جس کی وجہ سے اس نے حق کا انکار کیا تھا؟ اسی طرح ایک چھوٹی سی کتاب تحفۂ پرنس آف ویلز کے نام سے سابق شاہ انگلستان کو بھیجی گئی تھی - مگر آج ان کی سلطنت جو دنیا میں وسیع ترین سلطنت ہے کس کے زیرِ نگین ہے؟ اور کتنی جلدی ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں منتقل ہو گئی - شائد کوئی یہاں اعتراض کرے - کہ ایک تیسری کتاب "تحفۃ الملوک" کے نام سے ہز اگزالٹڈ ہائی نس نظام دکن کو بھی بھیجی گئی تھی - کیا وہ اس سلسلہ میں داخل ہو گئے - سو اس کا جواب یہ ہے بے شک یہ کتاب حضور نظام کے لئے لکھی گئی تھی - مگر معلوم ہوتا ہے - کہ اس خاندان کے ایک نہیں - بلکہ کئی نواب اس سلسلہ میں انشاء اللہ داخل ہو گئے - اسی لئے خدا تعالیٰ نے اس کا نام تحفۃ الملک نہیں بلکہ تحفۃ الملوک رکھوایا تھا - اور انہی ملوک کی وجہ سے اس ریاست کو برکتیں دی گئی ہیں - اور یہ خاندان قائم اور محفوظ ہے - اور ہمیں اس دن کا انتظار ہے - جب دکن کے تاجدار ملوک حضور علیہ السلام کے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے -

رسُولِ کریمؐ کی بعثتِ ثانیہ

آپ جس ذاتِ پاک کے فرمودہ کے مطابق جنت کے طالب ہوئے ہیں - اس کے فرمانوں کی تعمیل کے ساتھ ساتھ خود اس ذات بابرکات صلے اللہ علیہ وسلم سے بھی تو تعلق پیدا کیجئے - جو اپنی پہلے زمانہ والی تلوار اور نیزہ کو بند کر کے ایک زرق برق والی جمالی پوشاک زیب تن کر کے آپ کے ہی ملک میں تیرہ سو سال کے بعد دوبارہ تشریف لایا ہے - دنیا اس کی آمد کے لئے قرنوں سے انتظار کر رہی تھی - اور طالبانِ ہدایت اس کی ہدایت کے پانی کے لئے گرمی کے رمضان کے روزہ داروں کی طرح پیاسے تڑپ رہے تھے - اور صدیوں کے مُردے ایک دمِ عیسےٰ کی خاطر اس کی راہ حسرت و ارمان کے ساتھ ٹکٹکی باندھے تک رہے تھے - کہ وہ آیا - اور اس نے ایسا ہی کر کے دکھا دیا - اور جو امیدیں اس کی ذات سے وابستہ تھیں - وہ پوری ہوئیں - اس کے آنے کے ساتھ روشنی ہوئی اور فضل و رحمت کی بارشیں برسیں - اور علمِ غیب حقائق و معارف - وحی و الہام - ہر طرح کے انوار و برکات اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کی جملہ صفات فرشتوں کی حفاظت اور پہرہ میں اس تیرہ خاکدان پر نازل ہوئیں - اور ہم نے دیکھ لیا - کہ وہ معاملہ ہو گیا - جو اس آیت میں بیان کیا گیا ہے وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (زمر) زمینی لوگ آسمانی نور سے منوّر کئے گئے - اور ان کی روحانی تربیتیں ایسی ہوئیں - کہ وہ روحانیت کے اُستاد بنا دیئے گئے - نوح سے لے کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک کے نوشتے پیشگوئیاں اور نشانات اس پر پورے ہوئے اور صادق آ گئے - اور کئی گزشتہ شہداء یعنی گواہوں نے اپنے رؤیا و مکاشفات سے اسکی تصدیق کر دی (مثلاً مجدد الف ثانی نعمت اللہ ولی - باوا نانک وغیرہ نے) اور کئی موجودہ زمانہ کے ملہمین نے خدا تعالیٰ کی طرف سے اطلاع پا کر اس کی تائید کی - (مثلاً مولوی عبد اللہ صاحب غزنوی امرتسری - پیر غلام فرید صاحب چاچڑاں والے - پیر صاحب العلم اور ہزاروں ایسے بزرگ) اور علمائے ربانی اس کی طرف یوں دوڑے - جس طرح لوہا مقناطیس کی طرف - اور زمین کے گوشہ گوشہ میں اس کے مشن اور تبلیغی مراکز قائم ہو کر یہ کرۂ ارض روشن ہو گیا - اور کوئی حصہ ربع مسکون کا ایسا نہ رہا - کہ وہاں اس خدا کے نور کی شعاعیں نہ پہنچی ہوں - مگر حیرت ہے - ان لوگوں پر جو آدھی صدی سے زیادہ خالی گزار دیتے ہیں لیکن اس صدی کے مجدد کو نہیں پاتے اور چودھویں رات کو آسمان کی طرف نظر دوڑاتے ہیں - مگر بدرِ کامل کو پھر بھی نہیں دیکھتے!!!

نشاناتِ صداقت

پھر نشانات کی وہ کثرت کہ بارش کی طرح نازل ہو رہے ہیں رمضان میں چاند سورج گرہن - دجال اور اس کا گدھا - دریاؤں کا چیرے جانا - اونٹوں کا بیکار ہونا - کتابوں اور اخبارات کا شائع ہونا - علمائے ظاہر کا خراب حال ہو جانا - اسلامی سلطنتوں کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا - یاجوج ماجوج کا ظہور کرنا - غرض ہزاروں باتیں پرانی ہو چکیں - مباہلوں کے نتیجہ میں بہتیرے بڑے بڑے اور مشہور آدمیوں کا فنا ہو جانا اور علمی رنگ میں عرب اور عجم کے علما کا مغلوب و لاجواب ہو جانا - اور غیر مذاہب کے سرکردوں کا بالکل اپنے ہتھیار ڈال دینا - مدتیں ہوئیں - کہ ظہور میں آ گیا *

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر آتھم لیکھرام احمد بیگ والی باتیں تو دُور رہیں۔ اب تازہ بتازہ دیکھ لو۔ کہ افغانستان میں نادرشاہ کا واقعہ بہار کا زلزلہ۔ کوئٹہ کا زلزلہ۔ جنگِ عظیم کے پُر مصائب حالات۔ جاپان کی ترقی ایران میں تزلزل اور ٹرکی کی سلطنت کے کچے دھاگے۔ شام اور عرب میں حکومتوں کی "تبدیلی" (ابدال الشام والعرب) نیز عالمگیر سیاسی تغیرات ملکوں میں موسموں میں اور جنگوں کے حالات میں۔ کیا یہ باتیں یونہی اتفاقی تھیں اور ہیں؟ یا کوئی خدا ہے جس کے ارادہ کے ماتحت یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔ جب جنگِ عظیم ختم ہوئی۔ تو لوگ مطمئن ہو گئے تھے۔ کہ ایسی مصیبت اور ہلاکت دیکھ کر اب کوئی سلطنت ہزار برس تک لڑائی کے لئے سر نہیں اٹھائیگی مگر ابھی چند سال ہی نہیں گزرے تھے۔ کہ پھر مصیبت کے بادل گھرنے لگے۔ اور تباہیوں کے شعلے زمین پر نازل ہونے شروع ہو گئے۔ اور ان لوگوں کی پیشگوئیاں سب غلط گئیں۔ اور خدا کے فرستادہ کی پیشگوئی درست نکلی۔ کہ یہ عذاب بند نہیں ہوں گے جب تک دُنیا شرارتوں سے توبہ نہ کرے اور ظلم اور فسادوں کی بیخ کنی نہ ہو جائے سو یہ غلط ہے۔ کہ جنگِ عظیم ۱۹۱۹ء میں ہو چکی۔ بلکہ وُہ صرف جنگِ عظیم کی پہلی لڑائی تھی۔ یعنے The First Battle of the war۔ اب دیکھ لو آئرلینڈ میں کیا ہوُا۔ اور سپین میں کیا ہوُا اور عرب میں کیا ہو اور دمشق شام فلسطین اور چین میں کیا ہو رہا ہے۔ اور رُوس۔ جرمنی۔ فرانس۔ اٹلی۔ امریکہ اور انگلستان اور سپین جو اصحاب کہف کے جانشین ہیں۔ اور سگِ اصحاب کہف یعنے بلقان جو ہمیشہ یورپ کے دروازہ پر کھڑا غُل مچاتا رہتا ہے۔ کس کس طرح کی جنگی طیاریوں میں مصروف نظر آتے ہیں ؛

نشاناتِ رحمت

ادھر رحمت کے نشانات کو دیکھو۔ تو ان کا کچھ انتہا و شمار ہی نہیں۔ قرآن و حدیث اور دین کا علم سب سمٹ کر قادیان میں ہی آ گیا۔ دین کی خدمت کی نعمت سوائے اس سلسلہ کے اور کہیں دکھائی ہی نہیں دیتی۔ خدا نے وہ خلیفہ ہم کو دیا جو اپنی عقل اپنے علم اور اپنی تائیداتِ الٰہی میں ساری دُنیا پر بھاری ہے۔ الٰہی علوم اور الٰہی کلام نے اسے اور اس کی جماعت کو سرسبز کر دیا۔ اور دُنیا کی ہر نعمت اس بظاہر حقیر قصبۂ قادیان میں جمع کر دی گئی۔ اخبارات۔ تصنیفات۔ ڈاکخانہ تارگھر۔ ریڈیو۔ موٹریں۔ ٹیلیفون۔ عمارات کی ترقی۔ مسجدیں۔ مدرسے۔ باغات اور آبادی کی دس گنی ترقی۔ اور ریل۔ چھاپے خانے منڈیاں۔ مشینیں اور فیکٹریاں۔ ایسی جگہ خدمتِ دین کے لئے آ گئیں۔ جہاں خود میری ان آنکھوں نے صرف ایک ہزار کے قریب انسانوں کی آبادی دیکھی تھی۔ اور کچے مکانات اور آم کے اچار اور ماش کی دال اور لسی اور چار انگل کی لنگوٹی میں ان کی ساری تہذیب محدود تھی۔ اب آ کر دیکھو تو دنیا کے ہر براعظم سے تحائف چلے آتے ہیں۔ اور ہر ملک کا آدمی زیارت اور تحقیق حق کے لئے یہاں کھچا آ رہا ہے۔ ہاں اب بھی بعض نمونے دیکھنے والوں کے لئے ایسے موجود ہیں۔ کہ یہاں کے بعض باشندے اَن پڑھ ہیں۔ مگر ان کا بیٹا گریجوایٹ اور مولوی فاضل ہے۔ باپ نے کبھی تندور کی روٹی اور دال سے بڑھ کر نعمت نہ دیکھی تھی مگر بیٹے نے لنڈن اور شکاگو میں دعوت۔ اور ٹی پارٹیوں میں تبلیغ کے لئے لارڈوں اور بڑے بڑے معزز لوگوں کو مدعو کیا ہے۔ باپ ایک لفظ اردو کا صحیح نہیں ادا کر سکتا۔ مگر بیٹا مولوی فاضل ماشاء اللہ کو عربی میں تقریر کر کے برسرِ عام شکست دیتا ہے اور کتاب اللہ کا درس دیتا ہے۔ باپ ایک روپیہ کے پیسے نہیں گن سکتا تھا۔ اور ایک کچی جھونپڑی میں رہتا تھا۔ مگر بیٹا وسیع مکانات کے ماتحت پکا مکان بنواتا ہے۔ اور سینکڑوں روپے چندہ وصیت اور صدقات میں ادا کرتا ہے۔ باپ پہلے نام کا چوہڑا یا ذات کا چگتہ کہلاتا تھا۔ مگر اب میاں فضل الدین صاحب یا جناب مرزا صاحب کے خطاب سے پکارا جاتا ہے۔ اور بیٹے کو لوگ مولوی فاضل اور فاضل اجل۔ اور مولانا بالفضل اولنا اور حضرت اور حضور کہہ کر پکارتے ہیں۔ وللّٰہ العزۃ ولرسولہ وللمومنین

تائیداتِ الٰہی

پھر معاملہ یہیں ختم نہیں ہوا۔ خدا تعالےٰ کی تائیدات اور نصرتیں اور دُعاؤں کی قبولیتیں اس زور شور سے نازل ہو رہی ہیں۔ کہ جن کا کچھ اندازہ نہیں۔ باوجود شدید مخالفتوں کے ہر روز نئے لوگ جماعت میں داخل ہوتے چلے جاتے ہیں اور ہر ملک میں نئی نئی جماعتیں بنتی چلی جاتی ہیں۔ ہر میدان میں ان لوگوں کو فتح ہوتی ہے۔ خواہ مقابل میں کوئی آریہ ہو یا عیسائی۔ یہودی یا پارسی سکھ ہو یا دھریہ۔ غیر مبائع ہو یا غیر احمدی کانگرسی ہو یا کانفرنسی۔ عقلی ہو یا علمی ؛

انفسی اور آفاقی نشانات

اسی طرح انفسی اور آفاقی نشانات دیکھیں تو آپ ہرگز قادر نہیں ہوں گے کہ اُن کا شمار کر سکیں۔ کیونکہ یہ باتیں دنیا میں موجود نہ تھیں۔ پھر خدا تعالےٰ کے وعدوں اور پیشگوئیوں کے بعد دنیا کی متفقہ مخالفت کے منصۂ وجود میں آئیں۔ غور فرمائیے ہر احمدی ایک نشان ہے۔ ہر اینٹ قادیان کے مکانات کی ایک نشان ہے۔ ہر دانہ غلہ کا جو حضور کے لنگر میں پکتا ہے ایک نشان ہے۔ ہر شخص جو سلسلہ میں نیا داخل ہوتا ہے اور ہر نیا بچہ جو پیدا ہوتا ہے ایک نشان ہے۔ ہر مخالف جو ذلیل ہوتا ہے یا خاموش ہوتا ہے یا مرید ہو جاتا ہے یا مر جاتا ہے ایک نشان ہے۔ ہر کتاب اور اس کا ہر ایک لفظ جو سلسلہ کی حمایت میں لکھا جاتا ہے۔ اور چھپتا ہے ایک نشان ہے۔ ہر تحفہ یا چیز جو قادیان میں باہر سے آتی ہے ایک نشان ہے ہر شخص دوست یا دشمن جو اس مبارک بستی میں داخل ہوتا ہے ایک نشان ہے۔ ہر خط یا تار جو یہاں بذریعہ ڈاکخانہ یا اور طرح سے آتا ہے ایک نشان ہے ہر ایک پیسہ جو چندہ میں یا وصیت میں یا صدقہ میں یا اشاعتِ اسلام کی مد میں یا کسی شخص کی تنخواہ کے طور پر یا کسی طرح بھی یہاں خرچ ہونے کے لئے آتا ہے وُہ نشان ہے۔ ہر نعش جو مقبرہ بہشتی میں لائی جاتی ہے وُہ ایک نشان ہے ہر درخت جو یہاں کسی مکان یا باغ میں لگایا جاتا ہے ایک نشان ہے۔ ہر لفظ سچے وحی والہام کا جو یہاں یا دنیا میں کہیں بھی نازل ہوتا ہے یہاں کا ایک نشان ہے۔ ہر لفظ جو علم و معرفت یا حقائق و معارف یا دعوۃ و تبلیغ یا تعلیم و تربیت کا جو لوگوں کو اس سلسلہ کی طرف بلاتا ہے وُہ ایک نشان ہے۔ ہر عذاب ہر وبا ہر زلزلہ ہر جنگ ہر انکشاف سائنس کا اور ہر صداقت جو دنیا میں ظاہر ہو۔ اور عالمگیر ہو وُہ نشان ہے اس سلسلہ کا۔ ہر سچا خواب جو دنیا میں کسی کی ہدایت اور راہنمائی کا موجب ہو وُہ ایک نشان ہے۔ ہر ایجاد جو دینِ اسلام اور اس کی اشاعت کو کسی طرح بھی فائدہ پہونچا سکتی ہو۔ مثلاً۔ ریل۔ تار۔ چھاپہ خانہ۔ موٹر۔ وائرلیس۔ ہوائی جہاز فوٹوگراف توپیں اسلحہ مشینیں وغیرہ وغیرہ۔ اور ان کے سب متعلقات بمعہ ان کے موجدوں اور کام کرنے والوں اور بیچنے والوں اور استعمال کرنے والوں کے سب نشان ہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا اور ان کی خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ اسی طرح موسموں کے تغیر۔ ملکوں کے تنازعات۔ عقائد کی تبدیلیاں۔ تہذیب و تمدن کے تغیرات۔ آسمانی اور زمینی انقلابات۔ اور جملہ حوادثاتِ عالم سب کے سب نشان ہیں اسوقت سلسلہ احمدیہ کی صداقت پر۔ ذرا ٹول تو لگائیے یہ سب کتنے ہوں گے۔؟ وان تعدوا نعمۃ اللّٰہ لا تحصوھا ان الانسان لظلوم کفار۔

ان کے علاوہ وہ تمام ان گنت اور بے شمار نشانات جو ازل سے اس سلسلہ کی صداقت کے لئے چلے تھے - اور ابد تک چلے جائیں گے - اور مخفی تھے - اور مخفی ہیں اور مخفی رہیں گے - اور اللہ ہی ان کو جانتا ہے - مگر ان کی وجہ سے اندر ہی اندر اس سلسلہ کی ترقی ہوتی جا رہی ہے -

پھر جماعت کا رنگ دیکھیں گے - تو آپ ان کو ایک ممتاز اور مخصوص اور دنیا سے بالکل الگ طرح کے لوگ پائیں گے - جو اپنے خلیفہ کی اطاعت اپنے رسول کی محبت اپنے دین کی اتباع آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اللہ تعالےٰ سے سچا عشق اعلےٰ درجہ کی تنظیم سچی ہمدردی اور اتحاد آپس میں اور تمام دنیا کے ساتھ - ان کی خواہش اور کوشش امر بالمعروف نہی عن المنکر - دنیا سے دلی بیزاری - اخلاق فاضلہ گناہوں سے نفرت - بغاوت - فساد اور شورشوں سے علیحدہ رہنا - بلکہ ان کو دبانا ہر قوم اور ملک کے حقوق کو تسلیم کرنا اور ان کیلئے کوشش کرنا عدل احسان اور شفقت علے خلق اللہ سے بھرپور دکھائی دینگے - کیا یہ مظاہرے کسی اور قوم میں بھی آپ کو نظر آئے ہیں ؟ پھر اس سے زیادہ احیائے موتیٰ اور کونسا درکار ہے ؟

دین کیلئے قربانیاں

آخر میں قربانیاں دیکھیں تو یوں معلوم ہوتا ہے - کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا زمانہ آگیا ہے - جان مال آبرو - اولاد جسم آسائش کوشش - زبان قلم - غرض ہر چیز خدا کی راہ میں اس جماعت نے یوں نکال کر رکھدی ہے کہ گویا مٹی کے ایک ڈلے یا ایک خرمہرہ کے برابر بھی اس کے نزدیک ان چیزوں کی قدر و وقعت نہیں - پھر کیونکر نہ ہو کہ وہ شکور اور قدر دان خدا ان پر ہر طرح کے فضل نہ کرے ان کی ہر طرح کی تائید و نصرت نہ کرے - ان کا رعب مخالفین کے دلوں میں نہ ڈلے - ان کو علم نہ دے - ان کو ہر میدان میں کامیابی نہ دے - کیونکہ یہی اس رب الافواج کی فوج ہیں - اور یہی اس کا لشکر ہیں - اور یہی اس کے اپنے اور پیارے ہیں - اور یہی اس کے جانی دوست ہیں - اور یہی اس کے خاص الخاص بندے ہیں - اور یہی اس جنت کے وارث اور حقدار ہیں جس کے لئے آپ بیقرار ہیں - پس آپ بھی ان باتوں پر غور کریں - اور جنت کی طرف آئیں - اور اس میں داخلہ کی طرف توجہ کریں -

اسمعوا صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح
نیز بشنو از زمین آمد امام کامگار

اس کے بعد انشاء اللہ خدا آپ کو بیٹیاں بھی دے گا اگر اس کے نزدیک مناسب ہوگا - مگر جنت تو یقینی ہے - اور بہتر ہوگا کہ آپ مقامی انجمن احمدیہ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب عاریتہً لے کر مطالعہ فرما دیں - ورنہ مجھے لکھیں نیز جلسہ سالانہ بالکل قریب آگیا ہے - اس میں بھی شامل ہو کر ایک مجموعی نظر سے جماعت احمدیہ اور مرکز جماعت احمدیہ اور حضرت خلیفۃ المسیح علیہما السلام کی زیارت کریں - اور حقیقت حال سے آگاہ ہوں -

کمیٹی دارالشکر قادیان کا

ضروری اعلان

کمیٹی دارالشکر کا جنرل اجلاس ۲۶ دسمبر ۱۹۳۶ء شام ۸ بجے مسجد اقصیٰ قادیان میں منعقد ہوگا - جس میں قرعہ بھی نکالا جائیگا - تمام ممبروں سے عرض ہے - کہ وہ ضرور اس موقع پر اجلاس میں شامل ہوں - نیز کمیٹی کا دفتر سکرٹری کمیٹی کے مکان پر ایام جلسہ میں ۲۴ دسمبر ۱۹۳۶ء سے ۳۰ دسمبر ۱۹۳۶ء تک صبح ۷ بجے سے ۱۰ بجے تک اور شام کو بعد از جلسہ کھلا رہا کریگا - ممبر صاحبان دفتر میں تشریف لا کر اپنے حساب اور ... بگر امور ذاتی طور پر معلوم کر سکتے ہیں - سکرٹری صاحب کا مکان نصرت گرلز ہائی سکول والی سڑک پر سڑک کے اسی طرف گرلز سکول کے شمال کی جانب کوئی دو سو قدم کے فاصلہ پر واقع ہے - یا جلسہ گاہ کے عین مغرب کی طرف

تبلیغ بیرون ہند

مشرقی افریقہ میں تبلیغ احمدیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی ملاقاتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے مختلف طبقات کے لوگوں سے جو ملاقاتیں کیں - ان کی تعداد کا پورا ریکارڈ جو سفر کے باعث نہیں رکھ سکا - تاہم ایک سو ساٹھ سے زائد افراد سے ملاقات کی - اور انہیں مناسب و موزوں طریق سے سلسلہ احمدیہ سے تعارف کرایا گیا - اور انہیں اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچایا - یہاں گورنمنٹ سکولوں میں مذہبی تعلیم کیلئے لازمی طور پر وقت رکھا جاتا ہے - اور عیسائی مشنری اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں - جب اپریل میں خاکسار بٹورا آیا تو ہیڈ ماسٹر صاحب کی اجازت سے لڑکوں کو پڑھانے جاتا تھا - اب سکول کے لڑکوں کو ہفتہ میں دو دن تعلیم دیتا ہوں

جیل خانہ میں قیدیوں کی تعلیم کیلئے حکومت نے یہ انتظام کر رکھا ہے - کہ ہفتہ میں ایک دن مذہبی و اخلاقی تعلیم دی جاتی ہے - اور عیسائی مشنری باقاعدہ انہیں تعلیم دینے کیلئے جاتے ہیں - مجھے جب علم ہوا تو میں بھی براہ راست سپرنٹنڈنٹ صاحب جیل سے ملا اور ان سے اجازت حاصل کر لی - اس سے قبل مسلمان قیدیوں کی تعلیم کا کوئی انتظام نہ تھا -

سات عرب ایک گاؤں سے جو بٹورا سے کچھ فاصلہ پر ہے - مجھے ملنے کیلئے آئے - ان سے مختلف مسائل پر گفتگو ہوئی ان میں سے ایک صاحب چند روز قبل بھی ملنے کیلئے آئے تھے - اور وفات مسیح کے مسئلہ پر تفصیلی گفتگو ان سے ہوئی تھی اور ان کے ساتھی نے صاف لفظوں میں یہ کہا تھا کہ حق تو یہی ہے - کہ مسیح فوت ہو چکا - اور قرآن اس بات کی تائید کرتا ہے - اب کے وہ بعض دیگر آیات پر بحث کرتے رہے -

افریقن دوست سارا دن آتے جاتے رہتے ہیں - اور مختلف امور اور مسائل کے متعلق باتیں دریافت کرتے رہتے ہیں - اس سلسلہ میں ان کو سمجھانے اور صحیح اسلامی تعلیم بتانے کا موقع مل جاتا ہے -

ایک لامذہب افریقن جو پہلے زیگا کے علاقہ کا سلطان تھا - اور حکومت نے اسے معزول کر دیا ہے - مجھے ملنے کیلئے آیا - اسے اسلام کی خوبیوں سے آگاہ کیا گیا - اور عیسائیت اور اسلام کی تعلیم کا مقابلہ کر کے بتایا کہ اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو فطرت انسانی کے عین مطابق ہے - خدا تعالےٰ کے فضل سے امید ہے - کہ عنقریب ہی یہ شخص اسلام قبول کر لیگا -

تقسیم لٹریچر

عرصہ زیر تبصرہ میں ماہوار سواحلی رسالہ Mapenzi ya Mungu دو ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا - قرآن مجید کی چند آیات اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اقوال طیبات کا سواحلی زبان میں ترجمہ اس نمبر میں خاص طور پر اہتمام کیا گیا ہے افریقن نے اس نمبر کو بہت پسند کیا ہے - چنانچہ بھائی فضل کریم لون صاحب دارالسلام سے لکھتے ہیں :- رسالہ کو بہت تعلیم یافتہ افریقن نے دلچسپی سے پڑھا - پچھلے دنوں مخالفین کے پراپیگنڈا سے کچھ افریقن نے رسالہ خریدنا چھوڑ دیا تھا - مگر اب پھر ریلوے دفتروں کے کلرک خود آ کر رسالہ لے جا رہے ہیں -

کنگ آف ٹانکس (حبوب شہزور)

ان گولیوں کے اجزاء سونا - چاندی - موتی - کستوری - یوہمبین - لیسیتھین - فاسفورس - ڈمیانہ اور فولاد وغیرہ جو کہ بجائے خود مشہور و معروف طاقتور مفرح اور مصفی خون بھی ہیں - مگر ان کا یہ کیمیاوی مرکب جو خاص طور پر طیار کیا گیا ہے - ہر ایک مرد - عورت بوڑھے اور جوان کے لئے ہر موسم میں اکسیر ثابت ہوا ہے - اس کے استعمال سے نہ صرف ضائع شدہ طاقت جلد عود کر آتی ہے - بلکہ اس میں حیرت انگیز اضافہ بھی ہو جاتا ہے - قیمت ساٹھ گولی (ایک ماہ کی خوراک) مبلغ لعہ علاوہ محصولڈاک - ملنے کا پتہ :- فیض عام میڈیکل ہال قادیان

بعض ضروریات کے پیش نظر ایک ہفتہ وار اخبار بعض دوستوں نے تبرعی سے نکالنا شروع کیا ہے۔ ملک احمد حسین صاحب اس کی ادارت کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ اس عرصہ میں اس کے چار نمبر شائع ہوئے۔ جن میں غیر احمدیوں کے اعتراضات کے جواب کے علاوہ باقاعدہ "پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار" کے عنوان سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات۔ اخبار احمدیہ۔ متفرق خبریں وغیرہ شائع کی جاتی رہی ہیں۔

ایک عربی ٹریکٹ "الاحمدیۃ اسم الاسلام الصحیح" احمدیہ پریس فلسطین سے طبع کرایا گیا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے عربوں نے اس ٹریکٹ کو بہت پسند کیا ہے۔ علی الخصوص اس ٹریکٹ کی اشاعت کا انتظام زنجبار میں کیا گیا۔ کیونکہ زنجبار کے ایک اخبار کے اعتراضات کے جواب میں یہ ٹریکٹ تھا۔ جس میں علاوہ جوابات کے احمدیت کے متعلق بھی معلومات بہم پہنچائی گئی تھیں مکرم ڈاکٹر عبد الغنی صاحب اپنے تازہ خط میں لکھتے ہیں۔ "عربی کا پمفلٹ جو آپ نے مجھے بھجوایا تھا۔ اس کی کثرت سے اشاعت کی گئی۔ قاضی القضاۃ شیخ طاہر بن ابوبکر اور قاضی شیخ سعید بن ناصر سلام مسنون عرض کرتے ہیں اور اس پمفلٹ کو انہوں نے بہت پسند فرمایا ہے"

درس

عرصہ زیر رپورٹ میں جناب حافظ سید محمود اللہ شاہ صاحب احمدیہ مسجد نیروبی میں ہر ہفتہ کے دن قرآن مجید کا درس اور بعد نماز مغرب روزانہ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام سناتے رہے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزا

اسی عرصہ میں خاکسار نے بٹورا پہنچ کر ۱۵ اکتوبر سے قرآن مجید کا درس شروع کردیا ہے روزانہ ۸ بجے شب سے ۹ اور دس بجے تک یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔ درس میں احباب جماعت کے علاوہ افریقن نہایت شوق کے ساتھ شامل ہوتے ہیں۔ اب حاضری تین سو تک ہوتی ہے۔ بعد از درس سوالات و جوابات کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے سلسلہ تبلیغ کے لئے نہایت مفید ثابت ہو رہا ہے۔ درس قرآن مجید کے علاوہ درس حدیث بھی مورخہ ۱۲ اکتوبر سے شروع کردیا ہے۔ میں عربی میں درس دیتا ہوں۔ اور ناجم بن سالم جو ہمارے احمدی افریقن نوجوان ہیں۔ وہ سواحلی زبان میں روانی کے ساتھ ترجمہ کرتے چلے جاتے ہیں۔

بٹورا میں "احمدیہ مسلم سکول" کھولنے کی کوشش میں مصروف رہا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں سکول رجسٹرڈ کرانے اور سکول کھولنے کی منظوری حاصل کرنے کے لئے محکمہ تعلیم میں درخواست دی گئی ہے امید ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے منظوری حاصل ہوجائے گی۔ سکول کے لئے مکان وغیرہ کا انتظام کرلیا گیا ہے۔ استاد بھی مقرر کرلئے ہیں۔ بعض معاندین کی طرف سے روکیں پیدا کی جارہی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ دعاؤں سے مدد فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہر قسم کی روکوں کو دور کرکے سکول کے اجراء کے لئے سب سامان مہیا فرمادے۔ آمین۔ خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت شامل حال ہوئی۔ تو یہ سکول ٹانگانیکا کے علاقہ میں پہلا مسلم سکول ہوگا انشاء اللہ اور سارے مشرقی افریقہ میں پہلا احمدیہ سکول ہوگا۔ جو محض اشاعت پیغام خداوندی کے لئے اور افریقن مسلمانوں کی صحیح تعلیم کے لئے قائم ہوگا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں دو مرتبہ قیدیوں کو پڑھنے گیا۔ قیدیوں میں تین ہندوستانی ہیں۔ اور باقی افریقن۔ عیسائی مشنری عیسائیوں کی تعلیم و تبلیغ کرتے ہیں۔ میں ہر ہفتہ کے دن

مقدمہ رتی چھلہ کی سماعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(از رپورٹر الفضل)

بٹالہ میں ۱۹ دسمبر کو مقدمہ مندرجہ عنوان کی سماعت ہوئی کارروائی ۳ بجے بعد دوپہر شروع ہوئی۔ اور ۴ بجے ختم ہوئی۔ منشی محمد الدین صاحب مختار صدر انجمن نے حسب ذیل بیان دیا۔

رتی چھلہ کے رقبہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہے۔ جس کا میں مختار عام ہوں۔ صدر انجمن احمدیہ نے ۱۹۲۰ء میں یہ رقبہ خریدا تھا۔ اور اس وقت سے یہ انجمن کے قبضہ میں ہے۔ انجمن اپنے اختیارات سے زمین بعض اشخاص کو کرایہ پر دے کر استعمال کرتی رہی ہے۔ اور کرایہ وصول کرتی رہی ہے۔ کوئی مستقل راستے اس رقبہ میں سے نہیں گزرتے تھے۔ رقبہ کے اردگرد چار دیواری کی تعمیر اپریل ۱۹۳۵ء میں صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت کے ماتحت ہوئی تھی۔ اور وہ ملک محمد طفیل کی نگرانی میں تعمیر کی گئی تھی۔ چودہ سو کے قریب روپیہ میری معرفت اس پر خرچ ہوا تھا۔ متعلقہ بل میں نے تیار کئے تھے۔ اس چار دیواری سے کوئی راستے بند نہیں ہوئے تھے۔ یہ جگہ صدر انجمن کی منظوری کے بغیر مویشیوں کے گزرا کرنے کے لئے یا تفریح کے کاموں کے لئے استعمال نہ ہوتی تھی

بجواب وکیل مدعی کہا۔ چند راستے بعض اطراف سے رتی چھلہ کی طرف آتے ہیں۔ لیکن دیوار کی تعمیر سے پہلے ان کی نشان دہی نہیں ہوئی تھی۔ جب تک اس رقبہ کے اردگرد چار دیواری تعمیر نہیں ہوئی تھی کبھی کبھی لوگ اس میں سے گزر جاتے تھے۔

اس پر تمام بیانات ختم ہوگئے۔ اور مرزا عبد الحق صاحب پلیڈر نے بحث شروع کرتے ہوئے بعض دستاویزات پیش کیں اور نقشہ کی رو سے ثابت کیا۔ کہ اس رقبہ کا

صنف نازک کے لئے جدید بہترین زیور

کیمیکل گولڈ سونے کی لہریہ دار چوڑیاں

ان چوڑیوں کو ماہر جرمنی کاریگروں نے حال میں کیمیکل گولڈ سونے سے اس خوبصورتی کے ساتھ بنایا ہے۔ کہ ہر طبقہ کی بیگمات ان پر جان فدا کرتی ہیں۔ جدید انگریزی طرز کے نہایت نفیس بیل بوٹوں کے نقش و نگار سے مرصع ہیں۔ ان کا رنگ و روپ مانند اصلی سونے کے ہمیشہ قائم رہتا ہے۔ ہر وقت ہاتھوں میں پہنے رہنے سے بھی عمر بھر سیاہ نہیں پڑتیں۔ جہاں چاہو دکھالو۔ کوئی تجربہ کار صراف بھی قیاس نہیں کرسکتا کہ یہ سونے کی نہیں۔ اور ان کی دو سو روپے سے کم قیمت کی نہیں بتا سکتا۔ حسین گوری اور نازک کلائیوں میں اس درجہ خوشنما معلوم ہوتی ہیں۔ کہ ان کو پہن کر کوئی عورت عورتوں میں جہاں کہیں بیٹھے وہ عورتیں جو دن رات اصلی سونا پہنتی ہیں۔ دیکھ کر دنگ ہوجائیں گی۔ کہ بہن خواہ کچھ بھی صرف ہوجائے ایسی ہم کو بھی منگا دو سب کی نظر ان پر نہ پڑے۔ تو بات نہیں۔ ہر سائز کی اسٹاک میں موجود ہیں۔ ہمراہ فرمائش کے کلائی کا ناپ ضرور تحریر کیجئے۔ قیمت ایک مکمل سٹ جس میں آٹھ عدد چوڑیاں ہوتی ہیں علاوہ محصول ڈاک کے صرف ڈھائی روپے دو ۲ ؎ لیکن ایک ساتھ تین سٹ کے خریدار کو ایک بالکل مفت۔ ملنے کا پتہ:۔ زین برادرس ۳۲ متھرا۔ یوپی۔

طاقت اور قوت کی لاثانی دوا اعلیٰ درجہ کی مقوی بدن مقوی اعضائے رئیسہ و مقوی دل و دماغ ہونے کے علاوہ جریان اور احتلام کا خاص علاج ہے۔ **رفیق شباب** ایک ماہ کی خوراک کی قیمت تین روپے۔ ملنے کا پتہ: دواخانہ رفیق زندگی قادیان ضلع گورداسپور

445
Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر سپیشل گاڑیوں کا ٹائم ٹیبل

۲۳ دسمبر سے عام روزانہ گاڑیوں کے علاوہ حسب ذیل سپیشل گاڑیاں چلا کریں گی

۲۳ دسمبر بروز بدھ

(۱) سپیشل ٹرین نمبر سی سی ڈاؤن
بٹالہ روانگی ۹ بجے صبح
قادیان آمد ۹½ بجے "
یہ ٹرین نمبر ۳۱۸ ڈاؤن جو امرتسر سے آتی ہے۔ اس کی سواریاں لے کر روانہ ہوگی۔

(۲) سپیشل نمبر اے اے ڈاؤن
لاہور روانگی ۱۱ بجے دن
امرتسر آمد ۵ - ۱۲ بجے "
امرتسر روانگی ۱۵ - ۱۲ بجے دن
بٹالہ آمد ۳۷ - ۱۳ بجے دن
" روانگی ۴۷ - ۱۳ " "
قادیان آمد ۱۷ - ۱۴ " "

(۳) سپیشل ٹرین نمبر جی - جی ڈاؤن
بٹالہ روانگی ۴۰ - ۱۴
قادیان آمد ۱۰ - ۱۵
یہ ٹرین نمبر ۱۱۲ ڈاؤن جو امرتسر سے آتی ہے۔ اس کی سواریاں لے کر روانہ ہوگی

۲۴ دسمبر بروز جمعرات

(۱) سپیشل ٹرین نمبر آئی - آئی ڈاؤن
بٹالہ روانگی ۳۰ - ۱ بجے رات
قادیان آمد ۰ - ۲ " "
یہ ٹرین نمبر ۳۲۰ ڈاؤن کی سواریاں بٹالہ سے لے کر روانہ ہوگی۔

(۲) سپیشل ٹرین نمبر سی - سی ڈاؤن
بٹالہ روانگی ۹ بجے دن
قادیان آمد ۳۰ - ۹ " "
یہ ٹرین نمبر ۳۱۸ ڈاؤن کی سواریاں لے کر روانہ ہوگی۔

(۳) سپیشل ٹرین نمبر ای ای ڈاؤن
امرتسر روانگی ۹ بجے دن
بٹالہ آمد ۵۰ - ۹ " "
بٹالہ روانگی ۲۵ - ۱۰ " "
قادیان آمد ۵۵ - ۱۰ " "
یہ ٹرین نمبر ۳۱۹ اپ کی سواریاں لیکر روانہ ہوگی۔

(۴) سپیشل ٹرین نمبر اے اے ڈاؤن
لاہور روانگی ۱۱ بجے دن
امرتسر آمد ۵ - ۱۲ " "
امرتسر روانگی ۱۵ - ۱۲ " "
بٹالہ آمد ۳۷ - ۱۳ " "
بٹالہ روانگی ۴۷ - ۱۳ " "
قادیان آمد ۱۷ - ۱۴ " "

(۵) سپیشل ٹرین نمبر جی جی ڈاؤن
بٹالہ روانگی ۴۰ - ۱۴ بجے دن
قادیان آمد ۱۰ - ۱۵ " "
یہ ٹرین نمبر ۱۱۲ ڈاؤن کی سواریاں لے کر روانہ ہوگی۔

(۶) سپیشل ٹرین نمبر این این ڈاؤن
(نوٹ:۔ اگر نمبر ۳۲۸ ڈاؤن سے مسافر زائد ہوگئے۔ تو اس صورت میں یہ ٹرین روانہ ہوگی۔ ورنہ نہیں۔
بٹالہ روانگی ۳۰ - ۱۷ بجے دن
قادیان آمد ۰ - ۱۸ " "

۲۵ دسمبر بروز جمعہ

(۱) سپیشل ٹرین نمبر آئی آئی ڈاؤن
بٹالہ روانگی ۳۰ - ۱ بجے رات
قادیان آمد ۰ - ۲ " "

(۲) سپیشل ٹرین نمبر سی سی ڈاؤن
بٹالہ روانگی ۹ بجے دن
قادیان آمد ۳۰ - ۹ " "

(۳) سپیشل ٹرین نمبر جی - جی ڈاؤن
بٹالہ روانگی ۴۰ - ۱۲ بجے دن
قادیان آمد ۱۰ - ۱۵ " "
واپسی کے اوقات پھر شائع کئے جائیں گے۔

ضرورت رشتہ

مقامی جماعت کے ایک معزز اور جوان دوست کے لئے جو بی اے ایل ایل بی وکیل اور شریف دیندار خاندان سے ہیں رشتہ کی ضرورت ہے۔ جو شریف اور مخلص خاندان سے ہو۔ نیز ضروری اوصاف حمیدہ سے متصف ہو۔ ان کی پہلی بیوی جو سنٹرل پنجاب کے ایک شریف گھرانے سے تھیں فوت ہوگئی ہیں۔ تین صغیر سن بچے موجود ہیں۔ خط و کتابت بپتہ ذیل ہونی چاہئے۔
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان

وصیتیں

نمبر ۶۲۴۲:۔ منکہ خدیجہ بیگم زوجہ محمد شریف صاحب قوم شیخ عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حال کمپالہ ڈاکخانہ کمپالہ بکس نمبر ۲۹۴ یوگنڈا مشرقی افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ ستمبر ۱۹۳۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔
میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے
۱۔ زیور طلائی نو تولہ اندازاً قیمتی تین سو روپیہ
۲۔ مہر پانچ سو روپیہ جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔
میزان کل آٹھ سو روپیہ۔
میں اس کل جائداد قیمتی آٹھ سو روپے کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور یہ بھی لکھ دیتی ہوں کہ اگر حصہ موعودہ میں سے کوئی رقم داخل صدر انجمن احمدیہ قادیان کرکے رسید حاصل کروں تو وہ حصہ موعودہ یعنی وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ میں یہ بھی وصیت کرتی ہوں۔ کہ بوقت وفات میری کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ اس کے ⅒ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن قادیان ہوگی۔
والسلام۔
العبد:۔ نشان انگوٹھا خدیجہ بیگم موصیہ
گواہ شد:۔ محمد شریف خاوند موصیہ پوسٹ بکس نمبر ۲۹۴ کمپالہ ۲۷/۹/۳۶
گواہ شد:۔ مبارک احمد احمدی عفی عنہ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ حال وارد کمپالہ ۲۷/۹/۳۶

نمبر ۶۲۵۷:۔ منکہ عنایت بیگم بنت مرزا محمد بیگ صاحب مرحوم قوم مغل عمر ۴۵ سال بیعت ۱۹۳۴ء ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱۱/۳۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں
میری وفات کے وقت جس قدر میری جائداد ہو۔ اس کے ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اس وقت میری موجودہ جائداد مہر مبلغ چار صد روپیہ مرزا محمد حسین میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ جوڑی کڑے ڈنڈی۔ بٹن۔ ٹکہ۔ چمکلی تقریباً ۵۰۰ روپیہ کا زیور ہوتا ہے۔ جس کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میری جائداد اس سے بڑھ جائے۔ تو اس حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔
العبد:۔ عنایت بیگم زوجہ مرزا محمد حسین احمدی محلہ دارالرحمت قادیان نشان انگوٹھا۔
گواہ شد:۔ مرزا محمد حسین خاوند موصیہ دارالرحمت قادیان ۱/۱۱/۳۶
گواہ شد:۔ ڈاکٹر محمد بخش پنشنر محلہ دارالرحمت قادیان۔

نمبر ۶۲۶۴:۔ منکہ بشیر احمد ایم اے ولد خان صاحب محمد عبد اللہ صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۸ نومبر ۱۹۳۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں
میری جائداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ -/۶۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ⅒ (دسویں) حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ⅒ (دسویں) حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ فقط۔
العبد:۔ بشیر احمد ایم اے کلرک دفتر اے جی جی۔ بلوچستان کوئٹہ مورخہ ۸ نومبر ۱۹۳۶ء۔ گواہ شد:۔ قاضی محمد رشید موصی (نمبر ۱۵۳۵) امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ ۸/۱۱/۳۶۔ گواہ شد مختار احمد ایاز سکرٹری جماعت احمدیہ کوئٹہ ۸/۱۱/۳۶
گواہ شد:۔ عبد اللہ خاں سکرٹری مال